سوال

،سکتے ہیں یا نہیں؟(593)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں کا باپ فوت ہوگیا ہے اوراس کی جائیداد میں سود کے پیسے ہیں۔ اب وہ پیسے ورثاء لے سکتے ہیں یا نہیں؟ اگر نہیں لے سکتے توکیا کریں؟ (ضیاء اللہ، اوکاڑہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ِتعالیٰ کا فرمان ہے {وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَکُمْ رُئُ وْسُ اَمْوَالِکُمْ} [البقرۃ: ۲۷۹] [''ہاں اگر توبہ کرلو توتمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے۔''] تواس آیت کریمہ کے مدنظر ورثاء سود کے پیسے واپس کردیں اورباقی جائیداد کتاب وسنت کے مطابق تقسیم کرلیں۔ ۲۶/۲/۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص497

محدث فتویٰ